اعلیٰ حضرت مجددِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ
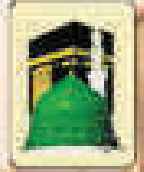
معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیِ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلۡمَدِیۡنَۃُ الۡعِلۡمِیّۃ

سنِ طباعت: 12 جُمادَی الاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مکتبۃ المدینہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net

E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: توکُّل ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲٤ ص۳۷۹) یعنی اسباب ہی کی چھوڑ کر دینا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

تَخْلِیَہ ہوا (یعنی تنہائی میں ملاقات ہوئی)، انہوں نے عرض کیا: حضرت یہ کیا بات ہے کہ راہ میں آپ کو ایک گُدڑی پہنے دیکھا تھا اور اِس وقت یہ لباس دیکھ رہا ہوں؟ آپ نے دامن مبارک اٹھایا کہ وہی گدڑی نیچے زیبِ تن ہے اور فرمایا کہ وہ تمہارے دکھانے کو ہے اور یہ گدڑی **اللہ** (عَزَّوَجَلَّ) کے لیے۔ (تذکرۃ الاولیاء ذکر امام جعفر صادق صفحہ ۲۲ ملخصًا)

سیاہ خضاب

عرض: حضور ایک کتاب میں میں نے دیکھا کہ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے وقت رِیش (یعنی داڑھی) مبارک میں خضاب تھا۔

ارشاد: خضاب سیاہ یا اس کی مثل حرام ہے۔ (اشعة اللمعات، كتاب اللباس، باب الترجل، فصل الف، ج۳، ص۶۰۹)

صحیح مسلم شریف کی حدیث میں ہے:

غَیِّرُوْا ھٰذَا بِشَیْ ءٍ وَاجْتَنِبُوْا السَّوَادَ — اس سپیدی کو بدل دو اور سیاہی کے پاس نہ جاؤ۔

(صحيح مسلم، كتاب الزينة، باب استحباب الخضاب الشيب بصفرة، الحديث ۲۱۰۲، ص۱۱۶٤)

سننِ نسائی شریف کی حدیث میں ہے:

یَاتِی نَاسٌ یَخْضَبُوْنَ بِالسَّوَادِ کَحَواصِلِ الْحَمَامِ لَا یُرِیْحُوْنَ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ — کچھ (لوگ) آئیں گے کہ سیاہ خضاب کریں گے جیسے جنگلی کبوتروں کے نیلگوں پوٹے وہ جنت کی بُو نہ سونگھیں گے۔

(سنن نسائی، كتاب الزينة، باب النهي عن الخضاب بالسواد، ج۸، ص۱۳۸)

تیسری حدیث میں ہے:

مَنْ خَضَّبَ بِالسَّوَادِ سَوَّدَ اللّٰہُ وَجْھَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ — جو سیاہ خضاب کرے **اللہ** تعالیٰ روزِ قیامت اس کا منہ کالا کرے گا۔

(مجمع الزوائد، كتاب اللباس، باب ما جاء في الشيب، حديث ۸۸۱٤، ج۵، ص۲۹۳)

چوتھی حدیث میں ہے:

اَلصُّفْرَۃُ خِضَابُ الْمُؤْمِنِ وَ الْحُمْرَۃُ خِضَابُ الْمُسْلِمِ وَ السَّوَادُ خِضَابُ الْکَافِرِ — زرد خضاب مومن کا ہے اور سرخ خضاب مسلم کا اور سیاہ خضاب کافر کا۔

(مجمع الزوائد، كتاب اللباس، باب ما جاء في الشيب، حديث ۸۸۱۵، ج۵، ص۲۹۳)

پانچویں حدیث میں ہے:

اِنَّ اللّٰہَ یُبْغِضُ الشَّیْخَ الْغِرْبِیْبَ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) دشمن رکھتا ہے بڑھے کوے کو۔

(کنز العمال، کتاب الزینۃ والتجمل، قسم الاقوال، الحدیث ۱۷۳۳۱، ج۶، ص۲۸۴)

چھٹی حدیث میں ہے:

اَوَّلُ مَنِ اخْتَضَبَ بِالسَّوَادِ فِرْعَوْنُ سب میں پہلے جس نے سیاہ خضاب کیا فرعون تھا۔

(فردوس الاخبار للدیلمی، باب الف، حدیث۴۷، ج۱، ص۳۵)

دیکھو فرعون کا ہے (یعنی کس) میں ڈوبا؟ نیل میں، یہ لوگ بھی نیل میں ڈوبتے ہیں۔ ''سیاہ خضاب صرف مجاہدین کو جائز ہے۔'' (ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج۹، ص۶۹۶) جیسے جنگ میں رَجز (یعنی میدانِ جنگ میں پڑھے جانے والے وہ فخریہ اشعار جس میں سپاہی اپنی بہادری اور اپنے حسب نسب کی تعریف کرتا ہے) پڑھنا اور خودستائی (یعنی اپنی تعریف کرنا) ان کو جائز ہے، اکڑ کر چلنا ان کو جائز ہے۔ ریشمی بانے کا دَبِیز (یعنی موٹا) لباس ان کو پہننا جائز ہے۔ چالیس دن سے زیادہ لبیں اور چہرے کے بال اور ناخن بڑھانا ان کو جائز ہے۔ اوروں کو یہ سب باتیں حرام ہیں۔ فوجی قانون عام قانون سے جدا ہوتا ہے، اس میں سیاہ خضاب داخل ہے۔ سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجاہد تھے اُنہیں جائز تھا (لیکن) تم کو حرام ہے۔

جاہِل کا مُرید بننا

عرض: جاہل فقیر کا مرید ہونا شیطان کا مرید ہونا ہے؟

ارشاد: بلاشبہ۔

مرد کا بال بڑھانا

عرض: اکثر بال بڑھانے والے لوگ حضرت ''گیسودراز'' کو دلیل لاتے ہیں۔

ارشاد: جہالت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بکثرت احادیثِ صحیحہ میں ان مردوں پر لعنت فرمائی ہے جو عورتوں سے مشابہت پیدا کریں اور ان عورتوں پر جو مردوں سے (صحیح البخاری، کتاب اللباس، باب المتشبھون بالنساء......الخ، حدیث ۵۸۸۵، ج۴، ص۷۳) اور تَشَبُّہ کے لیے ہر بات میں پوری وضع بنانا ضرور نہیں (صرف) ایک ہی بات میں مشابہت کافی ہے۔

مسلمانانِ عالم کے لئے ایک اعلیٰ ترین اسلامی دستور العمل

یعنی

حصہ دوم ملفوظات حضور پُر نور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسمّٰی بنام تاریخی

اَلمَلفُوظ

۱۳۳۸ھ

مؤلفہ و مرتبہ

فاضل نوجوان عالی جناب مولٰنا مولوی محمد مصطفےٰ رضا خانصاحب قادری
نوری سلمہٗ

جو باہتمام
مولوی محمد حسنین رضا خانصاحب

حسنی پریس بریلی محلہ سوداگران میں طبع ہوا

بیش بہا لباس پہنے درس دے رہے ہیں لوگوں سے پوچھا یہ کون بزرگ ہیں کسی نے کہا ابن رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جعفر صادق جب تخلیہ ہوا اُنھوں نے عرض کیا حضرت یہ کیا بات ہے کہ راہ میں آپ کو ایک گدڑی پہنے دیکھا تھا اور اس وقت یہ لباس دیکھ رہا ہوں آپ نے دامن مبارک اُٹھایا کہ وہی گدڑی نیچے زیب تن ہے اور فرمایا کہ وہ تمھارے دکھانے کو ہے اور یہ گدڑی اللہ کے لیے۔

عرض - حضور ایک کتاب میں میں نے دیکھا کہ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے وقت ریش مبارک میں خضاب تھا۔

ارشاد - خضاب سیاہ یا اُس کی مثل حرام ہے صحیح مسلم شریف کی حدیث میں ہے غیروا ھذا الشیب واجتنبوا السواد اس سپیدی کو بدل دو اور سیاہی کے پاس نہ جاؤ سنن نسائی شریف کی حدیث میں ہے یاتی ناس یخضبون بالسواد کحواصل الحمام لا یریحون رائحۃ الجنۃ کچھ آئیں گے کہ سیاہ خضاب کریں گے جیسے جنگلی کبوتروں کے نیلگوں پوٹے وہ جنت کی بو نہ سونگھیں گے تیسری حدیث میں ہے من اختضب بالسواد سود اللہ وجھہ یوم القیمۃ جو سیاہ خضاب کرے اللہ تعالے روز قیامت اُس کا مونھ کالا کریگا چوتھی حدیث میں ہے الصفرۃ خضاب المؤمن والحمرۃ خضاب المسلم والسواد خضاب الکافر زرد خضاب مومن کا ہے اور سُرخ خضاب مسلم کا اور سیاہ خضاب کافر کا پانچویں حدیث میں ہے ان اللہ یبغض الشیخ الغربیب اللہ دشمن رکھتا ہے بڈھے کوسے کو چھٹی حدیث میں ہے اول من اختضب بالسواد فرعون سب میں پہلے جس نے سیاہ خضاب کیا فرعون تھا دیکھو فرعون کا بیڑا ڈوبا نیل میں یہ لوگ بھی نیل میں ڈوبتے ہیں سیاہ خضاب صرف مجاہدین کو جائز ہے جیسے جنگ میں رجز پڑھنا اور خود ستائی اُن کو جائز ہے اکڑ کر چلنا اُن کو جائز ہے ریشمی بانے کا دبیز لباس اُن کو پہننا جائز ہے چالیس دن سے زیادہ نہیں اور مہر کے

ملفوظات
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کنز الایمان۔ فتاویٰ رضویہ۔ احکام شریعت۔ حدائق بخشش۔ الامن والعلیٰ۔
شمع شبستانِ رضا جیسی شاہکار کتابوں کے مصنف
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی شاہکار تصنیف

ملفوظات

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ

ناشران
بک کارنر پرنٹرز پبلشرز مین بازار جہلم
فون نمبر دوکان: 624306 فون نمبر رہائش: 614977
ای میل: Bookcornerjm@yahoo.co.in

نام کتاب	....	ملفوظات
مصنف	....	مولانا احمد رضا خان بریلویؒ
سرورق	....	امر شاہد
مطبع	....	فرینڈز پرنٹرز، جہلم
ہدیہ	....	-/[illegible] روپے

ملنے کا پتہ

کتب خانہ شانِ اسلام، اُردو بازار لاہور

مکتبہ رحمانیہ، اقراء سنٹر اُردو بازار لاہور

شبیر برادرز، اُردو بازار لاہور

علم وعرفان پبلشرز، اُردو بازار لاہور

خزینہ علم وادب، اُردو بازار لاہور

رحمٰن بک ہاؤس، اُردو بازار کراچی

ضیاء الدین پبلی کیشنز، نزد شہید مسجد کھارادر کراچی

ادارۃ الانور، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ، شاہ زیب ٹیرس (کتاب مارکیٹ) اُردو بازار کراچی

یہ کیا بات کہ راہ میں ایک گدڑی پہنے دیکھا تھا اور اس وقت یہ لباس دیکھ رہا ہوں۔ آپ نے دامن مبارک اٹھایا کہ وہی گدڑی نیچے زیب تن ہے اور فرمایا کہ وہی تمہارے دکھانے کو ہے اور یہ گدڑی اللہ کے لئے ہے۔

عرض: حضور ایک کتاب میں، میں نے دیکھا کہ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے وقت ریش مبارک میں خضاب تھا۔

ارشاد: خضاب سیاہ یا اس کی مثل حرام ہے۔ صحیح مسلم شریف کی حدیث میں ہے:

غَیِّرُوْا ھٰذَا الشَّیْبَ وَلَا تَقْرَبُوا السَّوَادَ۔

اس سپیدی کو بدل دو۔ اور سیاہی کے پاس نہ جاؤ۔

سنن نسائی شریف کی حدیث میں ہے:

یَاْتِیْ قَاسٌ یَخْضِبُوْنَ بِالسَّوَادِ کَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ لَا یَرِیْحُوْنَ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ۔

کچھ آئیں گے کہ سیاہ خضاب کریں گے جیسے جنگلی کبوتروں کے نیلگوں پوٹے وہ جنت کی بو نہ سونگھیں گے۔

تیسری حدیث میں ہے:

مَنِ اخْتَضَبَ بِالسَّوَادِ سَوَّدَ اللّٰہُ وَجْھَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔

خضاب کرے اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کا منہ کالا کرے گا۔

چوتھی حدیث میں ہے:

اَلصُّفْرَۃُ خِضَابُ الْمُؤْمِنِ وَالْحُمْرَۃُ خِضَابُ الْمُسْلِمِ وَالسَّوَادُ خِضَابُ الْکَافِرِ۔

زرد خضاب مومن کا ہے اور سرخ خضاب مسلم کا اور سیاہ خضاب کافر کا۔

پانچویں حدیث میں ہے:

اِنَّ اللّٰہَ یَبْغَضُ الشَّیْخَ الْغِرْبِیْبَ۔

اللہ دشمن رکھتا ہے بڈھے کوے کو۔